In the name of Allah the Most Gracious the Ever Merciful
بسم اللہ الرحمن الرحیم
Press Desk
Ahmadiyya Muslim Jamaat
INTERNATIONAL
(INDIA)
شعبہ پریس اینڈ میڈیا بھارت
Office Press & Media
Ahmadiyya Muslim Jama'at India,
Qadian-143516, Distt.Gurdaspur, Punjab, India.
Mobile: +91-99887 57988
Email: pressamjindia@gmail.com
Tel: +91-1872-500282
ahmadiyya_press ahmadiyyapressindia
(A Registered Religious and Charitable Society in India under the Societies Registration Act XXI 1860)

زیر حوالہ/Ref 271
تاریخ/Date 28-12-2024

جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ بین الاقوامی یکجہتی کا علمبردار

قیام امن عالم کے لئے اسلامی تعلیمات کی روشنی میں اصول وضوابط پیش کئے گئے

جلسہ سالانہ قادیان جس کی بنیاد خدا تعالیٰ کے حکم سے امام الزمان حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام نے سن 1891ء میں رکھی تھی یہ جلسہ بین المذاہب ہم آہنگی کا ایک عظیم الشان نظارہ پیش کرتا ہے۔

اس خالصتہً للہ جلسہ میں ایک نشست جلسہ پیشوایان مذاہب کے طور پر منعقد کی جاتی ہے جس میں مختلف مذاہب کے نمائندگان شرکت کرتے ہیں اور اپنے اپنے مذاہب کی تعلیمات کی روشنی میں قیام امن، بین المذاہب یکجہتی اور ہم آہنگی کے حوالہ سے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہیں۔ امسال موسم کی خرابی کی وجہ سے یہ جلسہ مسجد اقصیٰ میں منعقد ہوا۔ جلسہ کی مبارکبادی دینے کے لئے آئے معززین کا دارالضیافت میں استقبال کیا گیا۔

بانئ سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے پیشوایان مذاہب کی تکریم اور ان کے مذہبی جذبات کے خیال رکھنے کی طرف خصوصی توجہ دلائی ہے۔ بانئ جماعت احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام فرماتے ہیں:

”اے ہم وطنو! وہ دین دین نہیں ہے جس میں عام ہمدردی کی تعلیم نہ ہو۔ اور نہ وہ انسان انسان ہے جس میں ہمدردی کا مادہ نہ ہو۔ ہمارے خدا نے کسی قوم سے فرق نہیں کیا... سب کے لئے خدا کی زمین فرش کا کام دیتی ہے اور سب کے لئے اس کا سورج اور چاند اور کئی اور ستارے روشن چراغ کا کام دے رہے ہیں۔ اور دوسری خدمات بھی بجالاتے ہیں۔ اس کے پیدا کردہ عناصر یعنی ہوا اور پانی اور آگ اور خاک اور ایسا ہی

اس کی دوسری تمام پیدا کردہ چیزوں اناج اور پھل اور دوا وغیرہ سے تمام قومیں فائدہ اُٹھا رہی ہیں۔ پس یہ اخلاق ربانی ہمیں سبق دیتے ہیں کہ ہم بھی اپنے بنی نوع انسانوں سے مروت اور سلوک کے ساتھ پیش آویں اور تنگ دل اور تنگ ظرف نہ بنیں''

جماعت احمدیہ کا ہی خاصہ ہے کہ جس حد تک توفیق ہے خدمت خلق کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی ہے اور جو وسائل میسر ہیں ان کے اندر رہ کر جتنی خدمت خلق اور خدمت انسانیت ہو سکتی ہے وہ انفرادی طور پر بھی اور جماعتی طور پر بھی کی جاتی ہے۔

جماعت احمدیہ کو جس حد تک توفیق ہے لوگوں کی بھوک مٹانے کے لئے، غریبوں کے علاج کے لئے، تعلیمی امداد کے لئے جماعت احمدیہ کوششیں کرتی ہے۔

آج جبکہ دنیا تیسری عالمی جنگ کی طرف بڑی تیزی کے ساتھ بڑھ رہی ہے تو اس موقعہ پر امام جماعت احمدیہ عالمگیر حضرت مرزا مسرور احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دنیا کو قیام امن کی طرف توجہ دلاتے ہوئے خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے، آپسی بھائی چارہ اور ہمدردی قائم کرنے اور عدل و انصاف کے تقاضوں کو پورا کرنے کی طرف خصوصی توجہ دلائی ہے۔ امام جماعت احمدیہ عالمگیر نے اس سلسلہ میں دنیا کی مختلف بڑی بڑی پارلیمنٹس میں لیکچرز ارشاد فرمائے ہیں اور سربراہان مملکت کو خطوط لکھے ہیں۔ یہ روح پرور خطابات اور خطوط، کتابی شکل میں World Crisis & the pathway to Peace کے نام سے شائع شدہ ہیں۔

جلسہ پیشوایان مذاہب کی اس نشست میں مختلف مذاہب کے لیڈران علاقہ کے معززین کے علاوہ کثیر تعداد میں قادیان کے ہمسایہ لوگ بھی شامل ہوتے ہیں۔ ہر شامل ہونے والے نے جماعت احمدیہ کی قیام امن کاوشوں کو سراہا اور جماعت احمدیہ کے Motto ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' کو خراج تحسین پیش کی۔

آج کے سیشنز میں ہوئی تقاریر کا خلاصہ اس طرح سے ہے۔

تقریر نمبر 1: عالمی جنگ کے بد اثرات سے محفوظ رہنے کے لئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات۔ محترم کے طارق احمد صاحب، ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نور الاسلام قادیان

خلاصہ: اپنی تقریر میں محترم کے طارق احمد صاحب نے دنیا کے مخدوش حالات کا ذکر کرتے ہوئے جنگ کے حالات بنے ہونے کا ذکر کیا اور اس حوالہ سے جماعت احمدیہ کے موجودہ امام حضرت مرزا مسرور احمد

صاحب خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات پیش کئے جن میں حضور انور نے دنیا کے حالات پر نظر ڈالتے ہوئے جنگ کے حالات کی وجوہات اور اس سے بچنے کے ذرائع کے حوالہ سے عوام الناس کو متنبہ کیا ہے۔

تقریر نمبر 2: خلیفہ وقت کا مقام و مرتبہ، خلافت کی اطاعت اور اس سے وابستگی کی اہمیت و برکات۔ محترم مظفر احمد ناصر صاحب، ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ قادیان

خلاصہ: اپنی تقریر میں محترم مظفر احمد ناصر صاحب نے خلیفہ وقت کے مقام و مرتبہ کے حوالہ سے مثالوں کے ساتھ سمجھایا اور خلافت کی اطاعت اور خلیفہ وقت سے وابستہ رہنے کے نتیجہ میں ایک انسان جن فیوض و برکات سے مالا مال ہوتا ہے اس حوالہ سے روشنی ڈالی۔

تقریر نمبر 3: مالی قربانی کے سلسلہ میں افراد جماعت کا عدیم المثال نمونہ اور افضال الٰہیہ (حضور انور کے خطبات وخطابات کی روشنی میں)۔ محترم رفیق احمد بیگ صاحب، ناظر بیت المال آمد قادیان

خلاصہ: اپنی تقریر میں محترم رفیق احمد بیگ صاحب نے جماعت احمدیہ کے موجودہ امام حضرت مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات وخطابات کے روشنی میں جماعت احمدیہ کے افراد کے مالی قربانی کے عدیم المثال نمونے اور اس کے نتیجہ میں ان پر خدا تعالیٰ کے ہونے والے بے شمار افضال و برکات کا تذکرہ کیا۔

تقریر نمبر 4: حضرت مصلح موعودؓ کا خطاب ''احمدیت یعنی حقیقی اسلام'' اس کا پس منظر و دیر پا اثرات۔ محترم منیر احمد خادم صاحب، ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد جنوبی ہند قادیان

خلاصہ: اپنی تقریر میں محترم منیر احمد خادم صاحب نے بتایا کہ جماعت احمدیہ کے دوسرے خلیفہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحبؓ نے کتاب ''احمدیت یعنی حقیقی اسلام'' ایسے حالات میں لکھی جب اسلام مختلف فرقوں میں بنٹ چکا تھا اور دیگر فرقے جماعت احمدیہ پر دن رات اعتراضات کر رہے تھے۔ اس کتاب میں حضورؓ نے جماعت احمدیہ کے عقائد، اصول، اور اسلام کی حقیقی تعلیمات کی وضاحت فرمائی۔ مکرم موصوف نے بتایا کہ اس کتاب کے دیر پا اثرات کیسے مرتب ہوئے۔

تقریر نمبر5: جماعت احمدیہ و خدمت خلق۔ محترم تنویر احمد خادم صاحب، انچارج شعبہ رشتہ ناطہ قادیان

خلاصہ: اپنی تقریر میں محترم تنویر احمد صاحب خادم نے جماعت احمدیہ کے ذریعہ خدمت خلق کے کاموں کا ذکر کیا اور بتایا کہ جماعت احمدیہ کی ہر تنظیم میں کیسے خدمت خلق کو ایک خصوصی لائحہ عمل کے طور پر رکھا گیا ہے اور افراد جماعت اس کی کس قدر پابندی کرتے ہیں۔

انچارج شعبہ پریس اینڈ میڈیا بھارت